ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۵)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محمد اسحاق خان
اسٹینو ٹائپسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **علم منطق پر ایک نایاب اردو کتاب: مبادی الحکمہ**

  ڈاکٹر احمد بلال اعوان

  زیرِ نظر مقالے میں مضمون نگار نے علم منطق پر ایک نایاب کتاب کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ یہ کتاب اردو ادب کے اہم ناول نگار اور مترجم ڈپٹی نذیر احمد کے علم منطق پر مشتمل ''مبادی الحکمہ'' نامی کتاب کے ترجمے اور تالیف پر بحث کی ہے۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ اردو زبان ہر قسم کی علمی سطح کی کتابوں کے تراجم کی بھرپور اہلیت رکھتی ہے۔

- **تحقیق میں سرقہ اور معیار کا فقدان**

  ڈاکٹر غلام قاسم مجاہد بلوچ

  تحقیق کے اصولوں میں سے طبع زاد خیالات اور تصورات کی بجائے سرقہ شدہ مواد اور خیالات علمی بددیانتی قرار پاتے ہیں۔ زیرِ نظر مضمون میں مصنف نے سرقہ کی بدعت اور تحقیق کے کم تر معیار پر مصالحت کے غیر اصولی طریقے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اور معیار کی بلندی کا پیمانہ ایک اصول کی حیثیت سے مدنظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

- **اقبال کی افغان شناسی**

  ڈاکٹر اسماعیل گوہر

  اس مضمون میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے سفرِ افغانستان اور علامہ اقبال کی افغان ملت اور افغانوں سے محبت اور عقید کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ مصنف نے علامہ اقبال کے سفرِ افغانستان میں تاریخی مقامات کی سیر اور افغانستان کی وزارت تعلیم کے لیے علمی مشاورت دونوں مقاصد کو بیان کیا ہے۔

- **''امراؤ جان ادا'' کی تکنیکی، تہذیبی اور فکری جہات**

ڈاکٹر بلال سہیل

زیر نظر مقالہ میں مقالہ نگار نے اردو کے پہلے نفسیاتی ناول ''امراؤ جان ادا'' پر ناولی ادب کے وسیع تناظر میں بحث کی ہے۔مضمون میں ''امراؤ جان ادا'' ناول کی تکنیک، مواد اور لکھنوی تہذیب کے مرتے ہوئے سماج کے ابتز ال کو بھی موضوع بنایا ہے۔

- **دوستوئیفسکی کا ناول جرم وسزا اور سوشلسٹ نظریہ جرم: ایک جدلیاتی مطالعہ**

ڈاکٹر مظہر علی طلعت

زیر نظر مضمون میں مضمون نگار نے دوستوئیفسکی کے ناول ''جرم و سزا'' کی کہانی میں موجود ایک مبحث پر جدلیاتی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔یہ جدلیاتی مطالعہ ناول میں انیسویں صدی کے روس کے سوشلسٹوں کے نظریہ جرم اور دوستوئیفسکی کے جرم کے تصور کے مباحث پر مشتمل ہے۔

- **''اداس نسلیں'' برصغیر کی سیاسی عصریت کا موثر بیانیہ**

ڈاکٹر کامران عباس کاظمی

عبداللہ حسین اردو ہم عصر ناول کا ایک موثر نام اور اہم نثر نگار ہیں۔زیر نظر مضمون میں مصنف نے عبداللہ حسین کے مشہور ناول ''اداس نسلیں'' کا سیاسی عصریت کے نقطہ نظر سے تجزیہ کیا ہے۔اور ناول ''اداس نسلیں'' میں موجود سیاسی آراء اور صورت حال کو بھی قلمبند کرنے کی موثر کوشش کی ہے۔

- **سید رفیق حسین کے افسانوں کا کرداری مطالعہ**

محمد نصر اللہ

اُردو کے نثری ورثے اور ادب میں جانوروں کی زبان اور جانور کردار کوئی انوکھا موضوع نہیں ہیں۔سید رفیق حسین نے اپنے افسانوں میں منطق الحیوان اور منطق الطیر دونوں جنسوں کے کردار متعارف کروائے ہیں۔مضمون نگار نے ان کے افسانوں کے مجموعے ''آئینہ حیرت'' کے علاوہ ان کے دوسرے افسانوی مجموعوں پر تجزیاتی اور تنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے۔

- **محمد الیاس کے ناول بارش میں نسل کا تصور**

سمیرا عمر

زیر نظر مقالہ میں مصنفہ نے نسل کے تصور نسلی امتیاز اور نسلی خصوصیات و اعادات کو موضوع بنا کر محمد الیاس کے ناول ''بارش'' میں ان اوپر مذکورہ تصورات کی افشائی کی ہے۔ مذکورہ ناول ''بارش'' نسل کے تصور کے گرد گھومتا ہوا کرداروں کے ماضی و حال کی قلمبندی کرتا ہے۔مصنفہ نے ناول میں موجود تمام کرداروں کی نسل کے پس منظر میں احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

- **خواجہ فرید الدین عطار کی مثنوی: منطق الطیر : کی سات وادیوں کا سفر**

ڈاکٹر علی کمیل قزلباش

خواجہ فرید الدین عطار کے دنیا داری کے روپ سے صوفی میں معیاری تبدیلی واقع ہونے کے واقعہ کو بحث کرتے ہوئے مصنف نے فرید الدین عطار کی مثنوی ''منطق الطیر'' کی سات وادیوں کی عکاسی کی ہے۔اور اس مثنوی کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

- **عطا شاد: سوانح اور ادبی و فنی خدمات**

شعیب شاداب

مذکورہ مضمون بلوچی زبان کے اہم ادیب شاعر اور نثر نگار عطا شاد کی سوانحی اور ادبی خدمات کا احاطہ کرتا ہے۔ اس مضمون میں مقالہ نگار نے عطا شاد کی تالیفات اور تصانیف کی ایک تفصیل بھی مہیا کی ہے۔

- **سحر انصاری اور نمود**

ڈاکٹر صدف فاطمہ

اس مضمون میں مشہور شاعر سحر انصاری کے شعری مجموعہ ''نمود'' میں سحر انصاری کے شعری خوبیوں اور اس مجموعے میں موجود فکر کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ مصنفہ کا یہ نقطہ نظر ہے کہ سحر انصاری کی شاعری موجودہ زندگی کے المیاتی عناصر کو شعر میں لانے کی ایک واضع کوشش ہے۔

- **سلطنت عثمانیہ: حرم سرائے اور مغرب کی (غلط) نمائندگی)**

محمد الیاس / ڈاکٹر عابد مسعود

قدیم اور جدید ترک معاشرے سے پاکستانی عوام کی واقفیت کے لیے اگرچہ پاکستانی چینلز پر نشر ہونے والے ترکی ڈراموں کے ذریعے سے کافی حد تک ہوئی ہے۔ لیکن زیر نظر مضمون میں مضمون نگار نے ترک معاشرے کی صحیح تصویر کی عکاسی کے لیے ترکی ڈراموں کے علاوہ ترکی تاریخ اور ادب سے بھی واقفیت کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ مضمون میں سلطنت عثمانیہ کی تاریخ اور مغرب کی غلط نمائندگی کو بھی بحث کا موضوع بنایا ہے۔

- **مقدماتِ باغ و بہار: تقابلی تحقیق کی روشنی میں (رشید حسن خان اور مرزا حامد بیگ کے خصوصی حوالے سے)**

سلیمان

زیر نظر مقالہ میں رشید حسن خان اور ڈاکٹر مرزا حامد بیگ کے تحریر کردہ مقدمات باغ و بہار کا تقابلی تحقیق کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے۔ مضمون نگار نے دونوں محققین کے مشترکات، مزاج تنقید اور منہج تحقیق کا تقابل کر کے ٹھوس دلائل اور اسناد کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے ہیں۔

- **تھیوری کے مباحث کا ایک نقاد**

ڈاکٹر اورنگ زیب نیازی

موجودہ مابعد جدید دور کی صورت حال سے پیدا ہونے والی تنقید میں جدید نظری مباحث واضع عنصر کی حیثیت رکھتے ہے۔ جدید نظری مباحث میں لسانیات، فلسفہ لسان، تانیثیت اور پس نو آبادیاتی مطالعات اہم موضوع ہیں۔ مضمون نگار نے اس مقالے میں تھیوری کے مباحث پر ایک نقاد کی حیثیت سے روشنی ڈالی ہے۔

- **کلام حالی کے چند نو آبادیاتی تناظرات**

محمد روف

اس مضمون میں مضمون نگار نے مولانا الطاف حسین حالی کی جدید شعری ساختوں پر قلم آرائی کی ہے۔ مضمون نگار نے جدید نقطہ نظر سے مولانا حالی کی زبان اور شاعری کو بھی موضوعِ سخن بنایا ہے۔

- **حالؔی کا رنگِ جدید: امکانات کی دنیا**

ڈاکٹر عابد سیال

مولانا حالی کی شاعری جدید اور قدیم دونوں ادوار پر محیط ہے۔مضمون نگار نے مولانا الطاف حسین حالی کی شاعری سے برآمد ہونے والے جدید امکانات پر بحث کی ہے۔

- **سوفی کی دنیا اور روایات فلسفہ کا موضوعاتی مطالعہ**

محمد سہیل اقبال

زیرِنظر مضمون میں مضمون نگار نے علی عباس جلال پوری کی فلسفہ کی کتاب ''روایات فلسفہ'' اور''جوسٹن گارڈر'' کی کتاب''سوفی کی دنیا'' کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔اور دونوں کتابوں کی خصوصیات پر بحث کی ہے۔

- **سلیم احمد کے اسلوب تنقید کا مطالعہ**

دبیر عباس

سلیم احمد اردو ادب کے اہم ادیب شاعر اور نقاد کی حیثیت کے حامل ہیں۔سلیم احمد کی تنقید کے اسلوب کا زیرِنظر مضمون میں تنقیدی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

- **انحرافِ زبان: نوعیت اور اسباب**

فائزہ بٹ

اس مضمون میں زبان، زبان کے تغیرات صرفی ونحوی مسائل پر گفتگو کی گئی ہے۔ یہ مضمون انحرافِ زبان کی نوعیت اور اسباب سے بحث کرتا ہے۔مضمون میں مثالوں کی مدد سے بھی زبان کی تبدیلیاں واضح کی گئی ہے۔

- **تانیثیت پر اعتراضات: تحقیقی اور تنقیدی جائزہ**

شائستہ شریف

زیرِنظر مضمون میں مصنفہ نے جدید نظری مباحث کی اہم تحریک تانیثیت سے بحث کی ہے۔تانیثیت کی تحریک اگرچہ مغربی تہذیب کی پیداوار ہے۔لیکن مشرق میں بھی عورتوں کے مسائل کے حوالے سے بھی بہت کچھ تحریر کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں تانیثیت کو گہرائی میں جا کر زیر بحث لایا گیا ہے۔

- **اردو ڈرامے کی تنقید: اہم ماخذات**

محمد شعیب

ڈرامہ اردو ادب کی اہم اصناف میں سے بیسویں صدی کی مقبول صنف ہے۔ اس مضمون میں ڈرامے کی صنف اور ڈرامائی تحریروں پر تنقیدی نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے۔

- **اقبال کی پہلی نظم اور متروک کلام: ایک تنقیدی مطالعہ**

رانا محمد اکبر

اس مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی غزلوں اور نظموں کی اشاعت کے لیے انتخاب کے وقت نہ صرف کچھ کلام مسترد کیا ہے بلکہ اپنی نظموں کی اشاعت میں ترتیب کو بھی تبدیل کیا ہے۔مضمون میں اقبال کے متروک کلام اور کلام کو متروک کرنے کے عمل کے پس منظر میں موجود محرکات پر روشنی ڈالی ہے۔

- **اہل قلم کی مطالعاتی زندگی کا علمی سفر نامہ**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے مطالعہ کتب کے طریقے کار اور انداز پر بحث کی ہے۔ مقالہ نگار نے اس مضمون میں دوسروں لوگوں کے زیر مطالعہ رہنے والی کتب کا بھی ذکر کیا ہے اور مطالعہ کی عادت کی پرورش کے بارے میں تحقیقی معلومات مہیا کی ہیں۔

- **پاکستان کی وفاقی یونیورسٹیوں میں اطلاقی لسانی تحقیق میں مخلوط طریقہ کار کا معیار**

ثمرین ظہیر

معاشرتی اور کرداری (نفسیاتی) علوم میں مخلوط طریقہ نقطہ نظر کی اہمیت گزشتہ کئی دہائیوں میں بڑھی ہے۔ اس طریقہ سے نوعیتی اور معیاری طریقوں کو مخلوط کیا گیا ہے۔ اس طریقہ کو اطلاقی لسانیات میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ ثمرین ظہیر نے اس مقالہ کے ذریعے دو طرح کے نتائج اخذ کرنے کی کوشش کی ہے کہ کس طرح سے مخلوط طریقہ نقطہ نظر پاکستان میں اطلاقی لسانیات میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے اور دوسرا مقالہ نگار کے میٹا استنتاج (Meta-inference) پر دلائل کی اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے۔ مقالہ نگار ثمرین ظہیر نے یہ کوشش بھی کی ہے کہ کس طرح مخلوط طریقہ نقطہ نظر انگریزی لسانیات کی تعلیم میں بہتر طریقہ سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- **نومبر کی پت جھڑ کی جواہرانہ تقدیس: فیض احمد فیض کی وفات پر داؤد کمال کے گل ہائے عقیدت**

کومل شہزادی

بعد از وفات قصیدہ گوئی کوئی نیا مفروضہ نہیں۔ یہ اتنا ہی پرانا ہے جتنی کہ موت، مشرق و مغرب میں مرثیہ کے ذریعے وفات پا جانے والوں کو یاد کیا جاتا ہے۔ گو کہ فیض احمد فیض کی شاعری پر ان کی زندگی اور وفات کے بعد بہت کچھ لکھا جاچکا ہے لیکن اس مقالہ میں محترمہ کومل شہزادی نے بہت خوبصورتی کے ساتھ داؤد کمال کی نظم (Ascent) کے مختلف پہلوؤں کو جو فیض احمد فیض کی شان میں لکھے گئے ہیں کو اجاگر کیا ہے، مزید برآں مقالہ نگار نے اپنے اس مقالہ میں مدبرانہ طریقہ سے داؤد کمال کے محبت کے لطیف جذبات جو کہ مشرق و مغرب کی حدود و قیود سے بالاتر ہیں کو خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔

- **چھپی ہوئی مخاصمت: محسن حامد کی کتاب ''ابھرتے ہوئے ایشیا میں امیر ہونے کا طریقہ کار'' کا ایک تانیثی تنقیدی مطالعہ**

صدف محمود / ڈاکٹر فوزیہ جنجوعہ

ادبی نسوانی تنقید نے اپنے آپ کو عورتوں کی نمائندگی میں بطور خوبصورتی اور خواہش پیش کیا ہے۔ اس مقالہ میں ڈاکٹر فوزیہ جنجوعہ اور مس صدف محمود نے بہت اعلیٰ انداز میں عورتوں کی دقیانوسی (Stereotypical) نمائندگی کے معاملے کو اٹھایا ہے کہ کس طرح ایک مرد لکھاری محسن حامد نے اپنے ناول "How to get filthy Rich in Rising Asia" میں عورت کو کم تر اور درمیانہ درجہ کی مخلوق دکھایا ہے جو کہ مرد کے بغیر نامکمل ہے۔ یہ مقالہ اس بات کو بھی اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح ایک مرد لکھاری نے روایتی مردانہ سوچ کے تحت نسوانی کرداروں کو من گھڑت تشخص اور شناخت دی ہے۔